39806-ذی روح کا خاکہ بنانے کا حکم

سوال

اسلام میں خاکے بنانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

رسم یعنی خاکہ بنانے کے دو معنی ہیں :

ایک یہ کہ ذی روح کا خاکہ بنانا، سنت نبویہ میں اس کی حرمت آئی ہے، اس لیے ذی روح کا خاکہ بنانا جائز نہیں، کیونکہ صحیح حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہر مصور آگ میں جائیگا"

اورایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

"روزقیامت سب سے زیادہ شدید عذاب مصوروں کو ہوگا جواللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے کا مقابلہ کرتے ہیں"

اوراس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یہ بھی ہے :

"تصاویروالوں کوروزقیامت عذاب دیا جائیگا اورانہیں کہا جائیگا کہ جو تم نے بنایا تھا اس میں جان ڈالو"

اوراس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودخوراور سود دینے، اور مصور پر لعنت فرمائی ہے، تو یہ تصویر کے حرام ہونے پر دلالت کرتی ہے، اور علماء کرام نے اس کی شرح یہ کی ہے کہ اس سے ذی روح جانوروں اورانسانوں اور پرندوں کی تصویر مراد ہے.

لیکن جس میں روح نہیں اس کا خاکہ بنانا، یعنی دوسرے معنوں میں پہاڑ درخت ہوائی جہاز گاڑی وغیرہ کا خاکہ بنانے میں اہل علم کے ہاں کوئی حرج نہیں.

اورحرام خاکہ میں سے اسے استثنی کیا جائیگا جس کی ضرورت ہو، مثلا مجرموں کا خاکہ بنانا تا کہ لوگ اسے پہچان سکیں اوراسے پکڑا جا سکے، یا شناختی کارڈ کی تصویر جس کے بغیر چارہ نہیں، اور تصویر کے بغیر اسے حاصل کرنا ممکن نہیں، اوراسی طرح اس کے علاوہ جس کی ضرورت پڑے.

اس لیے اگر حکمران دیکھے کہ کسی چیز کے خطرناک ہونے کی بنا پر اس کی تصویر بنانے کی ضرورت ہے، تاکہ مسلمان اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں اوراسے پہچان سکیں، یا پھر کسی دوسرے اسباب کی بنا پر تو اس میں کوئی حرج نہیں، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اللہ تعالی نے اس سب کی تفصیل بتا دی ہے جو تم پر حرام کیا ہے، مگروہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑجائے تو حلال ہے}.الانعام(119).